

(خلاصۂ مضامینِ قرآن پر مبنی کورس)

لیکچر: 18

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ

سورۃ المومنون کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-11	• تعمیرِ سیرت کے لیے بنیادی صفات کا بیان
آیات 12-16	• تخلیق اور حیاتِ انسانی کے مراحل
آیات 17-22	• اللہ کی شانِ ربوبیت
آیات 23-77	• رسولوں کی قوموں کے ساتھ کشمکش

سورۃ المؤمنون کے مضامین کا تجزیہ

آیات 78-92	• اللہ کی عظیم قدرتوں کا بیان
آیات 93-98	• عافیت مانگنے کی دعائیں
آیات 99-114	• نافرمانوں کا برا انجام
آیات 115-118	• بادشاہِ حقیقی کی عظمت کا بیان

سورۃ المؤمنون کا جائزہ

آیات 1-11	• تعمیرِ سیرت کے لیے بنیادی صفات
آیات 12-16	• تخلیق اور حیاتِ انسانی کے مراحل
آیات 17-22	• اللہ کی شانِ رزاقیت
آیات 23-26	• حضرت نوحؑ کی دعوت اور قوم کا جواب
آیات 27-30	• حضرت نوحؑ اور اہلِ ایمان پر اللہ کی رحمت

سورۃ المؤمنون کا جائزہ

آیات 31-39	• تاریخ دہرائی جاتی ہے
آیات 40-41	• ظالموں کا برا انجام
آیات 42-44	• بھیڑ چال
آیات 45-49	• آلِ فرعون کی بدبختی
آیت 50	• حضرت مریم اور ابنِ مریمؑ پر اللہ کا کرم

سورۃ المؤمنون کا جائزہ

آیات 51-53	• رزقِ حلال کا ثمر: اچھے اعمال کی توفیق
آیات 54-56	• غافلوں کے لیے وعید
آیات 57-61	• مومنوں کی باطنی کیفیات
آیات 62-63	• انسانوں کی اکثریت کچھ اور ہی سرگرمیوں میں مصروف ہے
آیات 64-71	• مشرکینِ مکہ پر عذاب کیوں آیا؟

سورۃ المؤمنون کا جائزہ

آیات 72-77	• نبی اکرم ﷺ کی دلجوئی
آیات 78-83	• اللہ کے احسانات اور بندوں کی ناشکری
آیات 84-89	• سوچنے پر مجبور کر دینے والے تین سوالات
آیات 90-92	• اللہ سچا ہے اور شرک کرنے والے جھوٹے ہیں
آیات 93-98	• ایمان افروز دعائیں

سورۃ المؤمنون کا جائزہ

آیات 99-100	• غافل انسان کی حسرتناک موت
آیات 101-103	• قیامت کے روز فیصلہ اعمال کے وزن پر ہو گا
آیات 104-114	• جہنم والوں کی آہ وزاری
آیات 115-118	• پہاڑوں کو ہلا دینے والی آیاتِ مبارکہ

اہم ہدایات کا بیان

جنت الفردوس کن کے لیے؟(آیات 1-11)

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ
صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَ الَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ
مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿۳﴾ وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ﴿۴﴾
وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا عَلٰۤى
اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ
غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ۚ﴿۶﴾

بے شک کامیاب ہو گئے اہل ایمان۔ جو اپنی نماز میں عاجزی اختیار کرتے ہیں۔ اور جو غیر ضروری کاموں سے دور رہتے ہیں۔ اور جو تزکیہ کرتے رہتے ہیں۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ سوائے اپنی بیویوں کے یا اپنی کنیزوں کے تو اِس معاملہ میں اُن پر کوئی ملامت نہیں۔

جنت الفردوس کن کے لیے؟(آیات 1-11)

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْعٰدُوْنَ ۚ﴿٧﴾ وَالَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ
عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ﴿٨﴾ وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى
صَلَوٰتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ۘ﴿٩﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْوٰرِثُوْنَ ۙ﴿١٠﴾ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ
فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١١﴾

اور جو لوگ (جنسی تسکین کے لیے) اِس کے سوا کوئی اور راہ اختیار کریں گے وہی لوگ حد سے نکلنے والے ہیں۔ اور جو لوگ اپنی امانتوں اور وعدوں کی پاسداری کرنے والے ہیں۔ اور جو لوگ اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ یہی لوگ وارث ہیں۔ جو وارث بنیں گے ٹھنڈی اور گھنی چھاؤں والی جنت کے، وہ اِس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔

اہل ایمان کی باطنی صفات (آیات 57-61)

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ
مُّشْفِقُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا
يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ
وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿٦٠﴾ اُولٰٓئِكَ
يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿٦١﴾

جو اپنے پروردگار کے خوف سے ڈرتے ہیں۔ اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں کرتے۔ اور جو دے سکتے ہیں دیتے ہیں اور ان کے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ ان کو اپنے پروردگار کی لوٹ کر جانا ہے۔ یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرنے والے اور یہی اُن کے لئے آگے نکل جانے والے ہیں۔

عذاب سے بچاؤ کی دعا (آیات 93-94)

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ﴿۹۳﴾
رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾

(اے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کہیے کہ اے پروردگار اگر آپ مجھے دکھائیں وہ (عذاب) جس کا ان (کفار) سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ تو اے پروردگار مجھے (اس سے محفوظ رکھیے اور) ان ظالموں میں شامل نہ کیجیے۔

شیاطین سے بچاؤ کی دعا (آیات 97-98)

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾

اور کہیے کہ اے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہو۔ اور اے پروردگار! اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں۔

سُورَةُ النُّورْ

سورۃ النور کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-10	• حدِ زنا اور حدِ قذف کا بیان
آیات 11-26	• حضرت عائشہؓ کی پاکدامنی کا بیان
آیات 27-34	• گھر کے اندر کے پردے کے احکامات
آیات 35-40	• ایمان اور کفر کے لیے تمثیلات
آیات 41-46	• اللہ کی قدرتوں کا بیان

سورۃ النور کے مضامین کا تجزیہ

آیات 54-47	• منافقانہ اور مومنانہ طرزِ عمل
آیات 57-55	• نظامِ خلافت کے قیام کی بشارت
آیات 61-58	• گھر کے اندر کے پردہ کے احکامات
آیات 64-62	• نظمِ جماعت

سورۃ النور کا جائزہ

آیت 1	• جلالی انداز
آیات 2-3	• حدِ زنا
آیات 4-5	• حدِ قذف
آیات 6-10	• شوہر کی طرف سے بیوی پر زنا کا الزام
آیات 11-18	• حضرت عائشہؓ کی پاکدامنی کا اعلان

سورۃ النور کا جائزہ

آیات 19-20	• مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے والوں کا برا انجام
آیت 21	• اللہ کا فضل نہ ہو تو کوئی بھی پاکیزہ نہیں رہ سکتا
آیت 22	• دوسروں کی زیادتی معاف کر دو، اللہ بھی تمہارے گناہ معاف فرما دے گا
آیات 23-25	• پاکدامن خواتین پر تہمت لگانے والوں کا بدترین انجام
آیت 26	• جیسا کردار ویسی رفاقت

سورۃ النور کا جائزہ

آیات 27-29	• کسی کے گھر میں داخل ہونے کے لیے ہدایات
آیات 30-31	• گھر کے اندر پردے کے لیے ہدایات
آیات 32-34	• بے نکاحوں کا نکاح کر دو
آیت 35	• نورِ ایمان کے لیے تمثیل
آیات 36-38	• نورِ ایمان کے ثمرات

سورۃ النور کا جائزہ

آیت 39	• بے روح اعمال کے لیے تمثیل
آیت 40	• ایمان اور عمل دونوں سے محرومی کے لیے تمثیل
آیات 41-46	• اللہ کی عظمت وقدرت کا بیان
آیات 47-50	• منافقانہ طرزِ عمل
آیات 51-52	• مومنانہ طرزِ عمل

سورۃ النور کا جائزہ

آیت 53	• جھوٹی قسمیں مت کھاؤ
آیت 54	• رسول اللہ ﷺ کی ذمہ داری صرف حق پہنچا دینا ہے
آیات 55-57	• نظامِ خلافت آکر رہے گا
آیات 58-59	• گھر کے اندر پردے کے لیے احکامات
آیت 60	• بوڑھی خواتین کے لیے پردہ کے حکم میں رعایت

سورۃ النور کا جائزہ

آیت 61	• دوسروں کے گھروں میں جانے کی اجازت
آیات 62-63	• نظمِ جماعت
آیت 64	• اللہ جانتا ہے ہم کس حال پر ہیں

اہم ہدایات کا بیان

زنا کی سزا (آیت 2)

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ
مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ
بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ
عَذَابَهُمَا طَآىِٕفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢

بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو۔ اور اگر تم اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے۔ اور چاہیئے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو۔

تہمت کی سزا(آیت4)

وَالَّذِیۡنَ یَرۡمُوۡنَ الۡمُحۡصَنٰتِ ثُمَّ لَمۡ یَاۡتُوۡا بِاَرۡبَعَۃِ شُہَدَآءَ فَاجۡلِدُوۡہُمۡ ثَمٰنِیۡنَ جَلۡدَۃً وَّلَا تَقۡبَلُوۡا لَہُمۡ شَہَادَۃً اَبَدًا ۚ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ۙ﴿۴﴾

اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اسی کوڑے مارو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو۔ اور یہی بدکردار ہیں۔

فحاشی پھیلانے کی سزا(آیت 19)

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَن تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي
الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۙ فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ
لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٩﴾

اور جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ
مومنوں میں بے حیائی پھیلے ان کو دنیا اور
آخرت میں دردناک عذاب ہو گا۔

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

گھروں میں داخلہ کے آداب (آیات 27-29)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُیُوۡتًا غَیۡرَ بُیُوۡتِكُمۡ
حَتّٰى تَسۡتَاۡنِسُوۡا وَتُسَلِّمُوۡا عَلٰۤى اَهۡلِهَا ؕ ذٰلِكُمۡ خَیۡرٌ
لَّـكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدُوۡا فِیۡهَاۤ
اَحَدًا فَلَا تَدۡخُلُوۡهَا حَتّٰى یُؤۡذَنَ لَـكُمۡ ۚ وَاِنۡ قِیۡلَ
لَـكُمُ ارۡجِعُوۡا فَارۡجِعُوۡا هُوَ اَزۡكٰى لَـكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعۡمَلُوۡنَ عَلِیۡمٌ ﴿۲۸﴾ لَیۡسَ عَلَیۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَدۡخُلُوۡا
بُیُوۡتًا غَیۡرَ مَسۡكُوۡنَةٍ فِیۡهَا مَتَاعٌ لَّـكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ یَعۡلَمُ
مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۲۹﴾

مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اور ہم) یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ شاید تم یاد رکھو۔ اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل ہو۔ اور اگر یہ کہا جائے کہ (اس وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو۔ یہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے۔ اور جو کام تم کرتے ہو اللہ سب جانتا ہے۔ ہاں اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جس میں کوئی نہ بستا ہو اور اس میں تمہارا اسباب (رکھا) ہو، تم پر کچھ گناہ نہیں، اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔

گھر کے اندر کا پردہ (آیات 30-31)

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا
فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا
يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ
اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ
زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ
عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا
لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ

اے نبی ﷺ! مومن مردوں سے کہہ دیجیے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان سے باخبر ہے۔ اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دیجیے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زیب وزینت کسی پر ظاہر نہ کیا کریں سوائے اس کے جو از خود ظاہر ہو جائے۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور عورتیں اپنی زیب وزینت ظاہر نہ کیا کریں سوائے اپنے شوہروں اور باپ اور خسر

گھر کے اندر کا پردہ (آیات 30-31)

اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ
بَنِیْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا
مَلَكَتْ اَیْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِیْنَ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ مِنَ
الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا عَلٰی عَوْرٰتِ
النِّسَآءِ ۪ وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِیُعْلَمَ مَا
یُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِهِنَّ ؕ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِیْعًا اَیُّهَ
الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۳۱

اور بیٹوں اور شوہروں کے بیٹوں اور اپنے بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی جان پہچان کی عورتوں اور اپنی کنیزوں وغلاموں کے نیز ان خدام کے جو عورتوں سے کوئی غرض نہیں رکھتے یا ایسے بچوں سے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ابھی واقف نہیں ہوئے۔ اور عورتیں اپنے پاؤں (اس طرح زمین پر) نہ ماریں کہ ان کی پوشیدہ زینت (زیور کی جھنکار) ظاہر ہو جائے اور مومنو! سب اللہ کے حضور توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

وعدۂ خلافت (آیت 55)

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي
ارْتَضٰى لَهُمْ وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ
اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ
بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۵۵

جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو زمین میں خلافت عطا فرمائے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا تھا اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔ اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ بدکردار ہیں۔

پردہ سے متعلق مزید احکامات (آیات 58-60)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لِيَسۡتَاۡذِنۡكُمُ الَّذِيۡنَ مَلَكَتۡ
اَيۡمَانُكُمۡ وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَبۡلُغُوا الۡحُلُمَ مِنۡكُمۡ ثَلٰثَ
مَرّٰتٍ ؕ مِنۡ قَبۡلِ صَلٰوةِ الۡفَجۡرِ وَحِيۡنَ تَضَعُوۡنَ ثِيَابَكُمۡ
مِّنَ الظَّهِيۡرَةِ وَمِنۡۢ بَعۡدِ صَلٰوةِ الۡعِشَآءِ ۚ ثَلٰثُ عَوۡرٰتٍ
لَّكُمۡ ؕ لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ وَلَا عَلَيۡهِمۡ جُنَاحٌۢ بَعۡدَهُنَّ ؕ
طَوّٰفُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ بَعۡضُكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۵۸﴾

مومنو! تمہارے غلام کنیزیں اور جو بچّے تم میں سے بلوغ کو نہیں
پہنچے تین دفعہ یعنی (تین اوقات میں) تم سے اجازت لیا کریں۔
(ایک تو) نماز فجر سے پہلے اور (دوسرے گرمی کی دوپہر کو)
جب تم کپڑے اتار دیتے ہو۔ اور تیسرے عشاء کی نماز کے بعد۔
(یہ) تین (وقت) تمہارے پردے (کے) ہیں ان کے
(آگے) پیچھے (یعنی دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے
اور نہ ان پر۔ کہ کام کاج کے لئے ایک دوسرے کے پاس آتے
رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں تم سے کھول کھول کر بیان
فرماتا ہے اور اللہ بڑا علم والا اور بڑا حکمت والا ہے

پردہ سے متعلق مزید احکامات (آیات 58-60)

وَ اِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا
اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۵۹ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ
النِّسَآءِ الّٰتِىْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ
اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ وَ
اَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۶۰

اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیئے جس طرح ان سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی، اور وہ اپنے کپڑے (لباس کے اوپر کی اضافی چادر) اتار لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زیب وزینت ظاہر نہ کریں۔ اور اگر اس سے بھی بچیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ اور اللہ سنتا اور جانتا ہے۔

رسول ﷺ کی پکار کی اہمیت (آیت 63)

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ
بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۭ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ
يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ
اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾

مومنو! رسول ﷺ کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ بے شک اللہ کو یہ لوگ معلوم ہیں جو تم میں سے آنکھ بچا کر چل دیتے ہیں تو جو لوگ ان کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہیئے کہ (ایسا نہ ہو کہ) ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو۔

سُورَةُ الْفُرْقَانِ

سورۃ الفرقان کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-3	• اللہ کی عظمت و قدرت کا بیان
آیات 4-34	• مشرکینِ مکہ کے اعتراضات اور ان کا جواب
آیات 35-44	• رسولوں کی قوموں کے ساتھ کشمکش
آیات 45-62	• اللہ کی نعمتیں اور قدرتیں
آیات 63-76	• قرآن کا انسانِ مطلوب
آیت 77	• مشرکین مکہ کے لیے آخری دھمکی

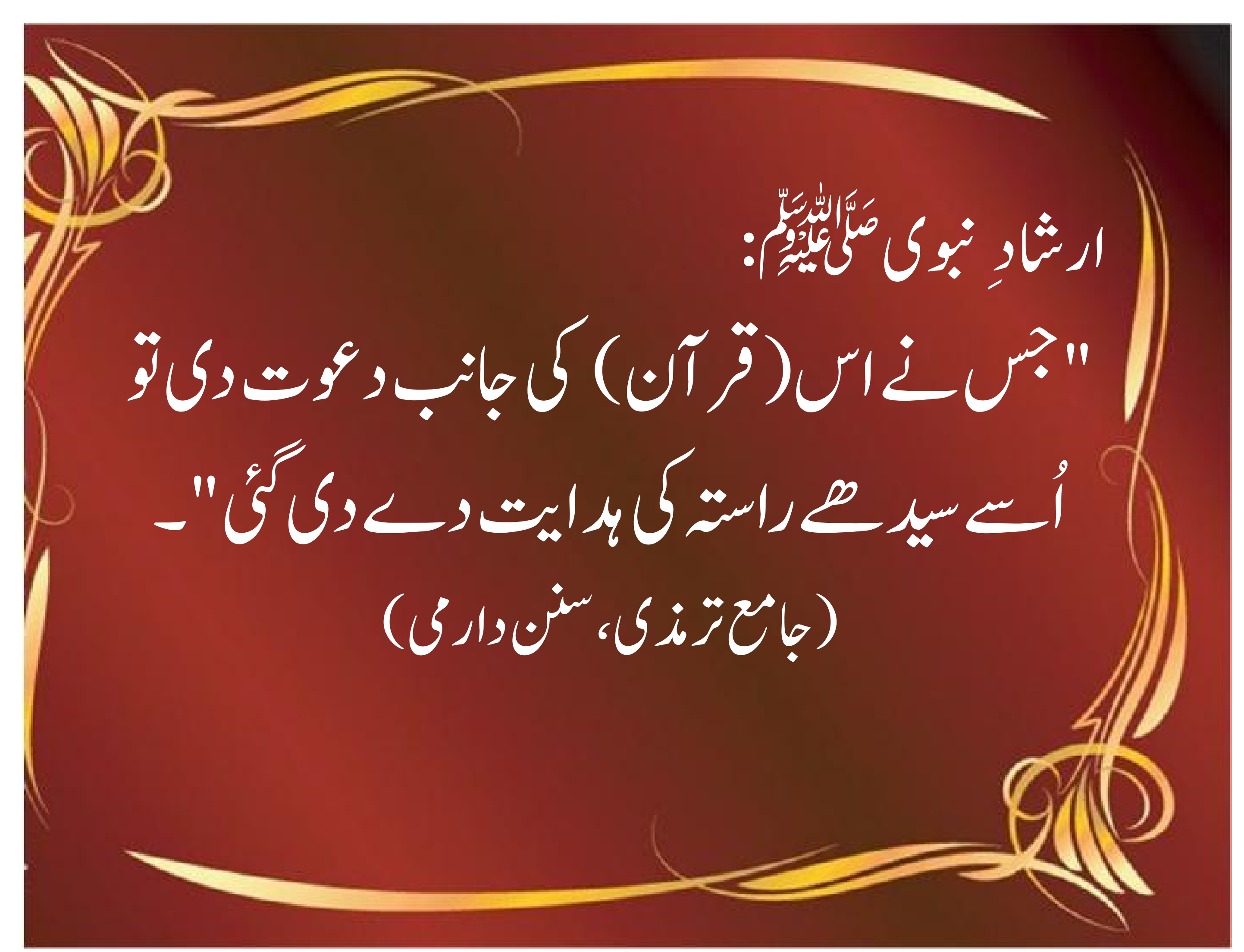
سورۃ الفرقان کا جائزہ

آیات 1-3	• اللہ کی عظمت اور قدرت
آیات 4-6	• قرآنِ حکیم پر دو اعتراضات
آیات 7-9	• نبی اکرم ﷺ پر مشرکین کے پانچ اعتراضات
آیات 10-11	• اعتراضات کا جواب
آیات 12-16	• کون سا انجام پسند ہے؟ بدترین جہنم یا اعلیٰ ترین جنت

سورۃ الفرقان کا جائزہ

آیات 17-19	• جنھیں شریک ٹھہرایا تھا وہی مشرکین کے خلاف گواہی دیں گے
آیت 20	• مشرکین کے اعتراض کا جواب

حدیثِ مبارکہ


ارشادِ نبوی ﷺ:
"جس نے اس (قرآن) کی جانب دعوت دی تو
اُسے سیدھے راستہ کی ہدایت دے دی گئی"۔
(جامع ترمذی، سنن دارمی)

Q & A


جزاكم الله
خيرا احسن الجزاء